یہ اخبار ہفتہ وار ہر جمعہ کو امرتسر سے چھپکر شایع ہوتا ہے

[illegible]

2.

اہلحدیث

[illegible]

نمبر ۱۵

اغراض و مقاصد

(۱) دین اسلام اور سنت نبی علیہ السلام کی حمایت اور اشاعت کرنا۔

(۲) مسلمانوں کی عموماً اور اہلحدیث کی خصوصاً دینی و دنیوی خدمات کرنا۔

(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے تعلقات کی نگہداشت کرنا۔

قواعد و ضوابط

(ا) قیمت پیشگی آنی ضروری ہے۔

(ب) بیرنگ خطوط وغیرہ واپس ہونگے۔

(ج) نامہ نگاروں کے مضامین بشرط پسند مفت درج ہونگے۔

شرح قیمت اخبار

گورنمنٹ عالیہ سے سالانہ للعہ

والیان ریاست سے " صہ

روسا و جاگیرداروں سے " للعہ

عام خریداروں سے " [illegible]

غیر ممالک سے " [illegible] شلنگ

" " ششماہی [illegible] شلنگ

انڈیا والوں سے " [illegible]

اجرت اشتہارات

بذریعہ خط و کتابت طے ہوسکتی ہے

جملہ خط و کتابت و ارسال زر بنام مالک اخبار اہلحدیث امرتسر ہو

امرتسر یوم جمعہ مورخہ یکم محرم الحرام ۱۳۲۵ھ ہجری المقدس مطابق ۱۵ فروری ۱۹۰۷ء

اسلام اور رسوم محرم

مسلمانوں کو جسقدر رسوم تعزیہ نے نقصان پہونچایا ہے افسوس ہے

شاید کسی رسم نے نہ پہونچایا ہوگا۔ ہزاروں بلکہ لاکھہا روپیہ محض رسم تعزیہ کی بدولت ضائع ہوتا ہے حالانکہ تعزیہ ایک ایسی رسم ہے کہ تمام علماء اسلام اس کو منع کرتے ہیں آج ہم ایک فتوے علماء اسلام کا درج کرتے ہیں جو انجمن نصرت السنہ امرتسر کی طرف سے ہمیشہ محرم کے موقع پر نکلا کرتا ہے۔ وہو ہذا :-

(جس جگہ یہ اشتہار پہونچے وہاں کے نیکدل مسلمان اسکو چھپواکر بکثرت شایع کردیں یا مطبع اہلحدیث امرتسر سے عہ فیصدی قیمت پر منگواکر تقسیم کریں)

TAZIAS ARE STRICTLY PROHIBTED BY ISLAM.

تعزیہ منع ہے

مسلمان بھائیو! خدا ہم سب کو نیک ہدایت دے۔ تم جانتے ہو کہ یہ دنیا ہمیشہ کیلئے رہنے کی جگہ نہیں تم جانتے ہو کہ پہلے تو کوئی مرتا تھا۔ تو کئی کئی روز بلکہ مہینوں اور سالوں تک بستر پر بیمار رہتا تھا اتنے عرصہ میں کوئی نیک کام بھی کرلیتا تھا۔ کسی گناہ سے توبہ بھی کرلیتا تھا مگر آجکل جو بیماری چلی ہے وہ تو اتنی فرصت بھی نہیں دیتی کہ کسی ادہورے کام کو بھی پورا کرسکیں تم جانتے ہو اُس بیماری کا نام طاعون ہے جس نے تمام حکیموں اور ڈاکٹروں کو عاجز کردیا ہے جو میدان جنگ کیطرح گولہ برساتی ہے مگر میدان جنگ کے گولہ کی تو آواز ہوتی ہے اسکی آواز بھی نہیں پس ایسے وقت میں کیا ہم مسلمانوں کا بالخصوص یہی کام ہونا چاہئے کہ ہم معمولی کھیل تماشوں میں لگے رہیں؟ نہیں بھائیو! ہوش کرو تمہیں یاد ہے کہ ہمیشہ تمکو انجمن نصرت السنہ امرتسر بذریعہ اشتہار طلاع دیتی ہے کہ تعزیہ کی رسوم کو چھوڑ دو۔ گو اللہ تعالیٰ کے فضل سے انجمن کی آواز خالی نہیں جاتی۔ ہر سال تعزیہ داری میں کمی ہوتی ہے مگر بھائیو! اتنے سالوں سے تم سُنتے ہو پھر تعمیل میں دیر کیوں ہے؟ حالانکہ خدا تعالیٰ نے ایمانداروں کی یہی علامت فرمائی ہے کہ اذا تقوا [illegible]

ضروری اطلاع :- جو صاحب ہفتہ اخبار نہ ملنے کی اسی ہفتہ خبر کریں بعد میں کرینگے تو بیرنگ بھیجا جائیگا نمبر خریداری اور گم شدہ نمبر لکھنا ضروری ہے۔ (مینجر)

ahmadimuslim.de

سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا یعنی حکم سنتے ہی فوراً تعمیل کرتے ہیں پس مسلمانو ہوشیار ہو جاؤ۔ موت کو یاد کر کے تمام قسم کے کھیل تماشے چھوڑ دو جس سے خدا بھی خوش ہو اور حکام وقت کی مشکلات بھی رفع ہوں کیونکہ ہمیشہ کہیں نہ کہیں اس ناجائز رسم کی وجہ سے دنگہ فساد ہو ہی جاتا ہے خدا سب کو ہدایت کرے۔ آمین۔

تعزیہ کے متعلق علمائے کرام کا فتویٰ یہ ہے

تعزیہ کا بنانا اور مہندی کا نکالنا سخت گناہ ہے بلکہ بعض افعال انکے شرک ہیں اور تشبہ با کفار

(مولوی) ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری

تعزیہ بنانا باعث عذاب الٰہی ہے

(مولوی) ابوتراب عبدالحق امرتسری

تعزیہ بنانا اور مہندی کا نکالنا اور انہیں امداد کرنا بیشک جاہلوں کا کام ہے۔ (مولوی) ابوزبیر غلام رسول مرحوم امرتسری

تعزیہ بنانا اور مہندی نکالنا سخت بدعت اور گناہ ہے۔ (مولوی) غلام مصطفےٰ امرتسری

(مولوی) نور احمد امرتسری

(مولوی) محمد یعقوب ساکن امرتسر

(مولوی) عبدالصمد امرتسری

(مفتی) سید عبدالقیوم حنفی جالندہری

(مولوی) محمد حسن رئیس لدھیانہ

(مولوی) محمد از دیکا بیلی بھیت

(مولوی) ابراہیم طراز کرنول (مدراس)

(مولوی) فخرالدین گنگوہی

(مولوی) محمد عبداللہ از کوٹلی لوہاران

تعزیہ مہندی کا بنانا ایسا گناہ ہے کہ جسمیں مخالف و موافق سب کو اقرار ہے

(مولوی) ابوعبیدہ احمد اللہ امرتسری

جو کچھ مجیب نے لکھا ہے بیشک درست ہے

(مولوی) عبدالجبار غزنوی امرتسری

بیشک تعزیہ اور مہندی کا نکالنا بڑا گناہ ہے۔

(مولوی خلیفہ) عبدالرحمن امرتسری

بیشک تعزیہ اور مہندی سخت گناہ ہے۔ ترک واجب ہے۔

(مولوی) احمد بخش مرحوم امرتسری

تعزیہ بنانے اور اسکی ترویج میں اعانت کرنیوالا سخت گناہگار اور مفسد ہے

(مولوی حافظ) عبدالمنان وزیر آبادی

تعزیہ بنانا بلاشک شرک اور سخت معصیت ہے۔ (مولوی) محمد عبدالجبار عمرپوری حال وارد کلکتہ

تعزیہ کا وہی حکم ہے جو اوپر گذرا۔

(مولوی حافظ) محمد عبداللہ آروی

الجواب صحیح

(مولوی) عبدالعزیز رحیم آبادی

(مولوی) محمد ابراہیم سیالکوٹ

تعزیہ بنانا اور اس میں کسی قسم کی شرکت اور اعانت کرنا سخت معصیت اور گناہ کبیرہ ہے۔

(حضرات علماء دیوبند)

(مولوی) شیخ حسین عرب یمنی بھوپال

(مولوی) مظہر حسین از مچھلی شہر

(مولوی) ابو صالح محمد عبدالوہاب

(مولوی) احمد اللہ از مچھلی شہر

(مولوی) محمد اسرار الحق رنجنگی

(مولوی) ابو نعیم محمد عبدالعظیم حیدر آبادی (دکن)

(مولوی) حسن میاں پھلواری

(مولوی) علی حسن گیلانی دلاپور

(مولوی) ابوتراب محمد عبدالوہاب آروی

(مولوی) محمد ابراہیم مدرس کرنول

(مولوی) محمد علی تہر ذماسٹر کرنول

(مولوی) عطاء الحق نرہا نگری

(مولوی) ابوالیاس امام الدین کوٹلوی

(مولوی) عبدالوہاب طراز کرنول

(مولوی) نذیر الدین احمد بنارسی

(مولوی) محمد ابوالقاسم بن مولوی محمد سعید مرحوم بنارسی

(مولوی) محمد محسن شملوی

(مولوی) محمد معین الدین پھلواری

(مولوی) عبدالنور دربھنگوی

(سید) عبدالجبار کرنول

(حاجی) عبدالرحمن خان کرنول

(مولوی) غلام مصطفےٰ بدھو نہ۔ جھنگ

تعزیہ بنانا بہت بڑا گناہ ہے۔

(مولوی) غلام اللہ قصوری

تعزیہ بنانا بیشک بڑا گناہ ہے

(مولوی) غلام محمد ہوشیارپوری

(مولوی) سید سعادت علی فیض آبادی

(مولوی) عبدالغنی تاجر کتب کرنول

(مولوی) عبدالحمید سوہدرہ گوجرانوالہ

(مولوی) فضل الدین ہجگا پوریا سیالکوٹ

(مولوی) ابو یوسف محمد شریف ملتس چبلی شیخاں ضلع سیالکوٹ

(مولوی) عبدالرزاق مومن از کرنول

(مولوی) عبدالرحمن مہتمم مدرسہ دلاپور

(مولوی) عبدالمنان دلاپوری

(مولوی) محمد ظل الرحمن عفی عنہ

(قاضی) محمد عبدالرحیم کرنول

(مولوی) محمد عبدالہادی ہلسوی

(مولوی) محمد گنگوہی

(مولوی) سلطان محمود بنارسی از کرنول

(مولوی) محمد صالح بندہولوی

(مولوی) محمد صدیق سرو نوی

(مولوی) عبدالسلام المبارکپوری

(مولوی) محمد ضمیر الحق آروی

(مولوی) محمد مسلم داناپوری

(مولوی) ابوسعید محمد حسین بٹالوی

(مولوی) عبدالحکیم صادقپوری

(حافظ) عبدالقادر کرنول

(مولوی) ابو عبدالجبار محمد جمال امرتسری

(مولوی) تاج الدین از مقام اللہ گنج

ahmadimuslim.de

مولوی خدا بخش (دنکوکا ر) | حافظ محمد یار جوہلی بہاء و شاہ

جن علماء کرام نے دستخط بھیجے ہیں انجمن ہذا انکی شکر گذار ہے اور التماس کرتی ہے کہ اپنے اپنے علاقہ میں اس بدعت کی تردید کرتے رہیں۔

محرم ۱۳۳۵ھ فروری ۱۹۱۳ء

المشتہر

حکیم ابو اسحاق محمد الدین سکرٹری انجمن نصرۃ السنۃ امرتسر پنجاب

اس اشتہار میں تو علماء اہل سنت کے دستخط ہیں مگر علماء شیعہ بھی غالباً اس رسم کو جائز نہ جانتے ہونگے کیونکہ انکی معتبر کتابوں میں اس قسم کی حرکات سے سخت منع کیا گیا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ اپنے علاقی بہائی شیعوں کو اس طرف متوجہ کریں۔ امید ہے ہماری پیش کردہ حوالجات پر غور کر کے اس بدنما دہبہ کو اپنی پیشانی سے ہٹانے کی کوشش کرینگے جو عوام میں مشہور ہے کہ علماء شیعہ رسم تعزیہ کو جائز جانتے ہیں۔

تعزیہ اور انکو متعلق نوحہ او بین جو کیا جاتا ہے یہ کرنیوالے انکی علت اور اصل وجہ صرف اظہار غم تبلاتے ہیں۔ ہم مانتے ہیں کہ امام شہید کی محبت بیشک اس امر کی مقتضی ہے کہ اس واقع کو یاد کر کے اظہار غم کیا جاوے لیکن اس طرح کہ جو امام والا مقام کی مرضی اور تعلیم کے برخلاف نہو انکی مرضی معلوم کرنے کے لئے ہمارے پاس بجز کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اقوال ائمہ اہل بیت کے اور کوئی راستہ نہیں انہی ہم انہی سے معلوم کرتے ہیں کہ ایسے غم والم کے موقع پر کیا کچھ کرنا چاہئے۔

کتاب اللہ قرآن شریف کی صاف تعلیم ہے کہ:۔

بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ۔ (پ ۲ ع ۳)	مومنین صابرین کو مژدہ سناؤ۔ جو مصیبت کے وقت انا للہ کہتے ہیں یعنی کہتے ہیں کہ ہم سب اللہ ہی کے بندے ہیں اور اسی کیطرف ہم سب نے جانا ہے جو لوگ یہ کہتے ہیں خدا کی

طرف سے انپر شاباش اور رحمت ہے اور یہی لوگ ہدایت یاب ہیں“

اس آیت نے ایمانداروں کو مصیبت اور غم والم کے موقع پر تعلیم دی ہے کہ اپنے آپکو اور اپنے تمام متعلقین اور متعلقات کو خدا کی ملک سمجھ کر اس کے تصرفات کو مالکانہ تصرف جانو اور دل میں اس بات کو جگہ دو کہ

سپردم بتو مایۂ خویش را ٭ تو دانی حساب کم و بیش را

شیعہ کی معتبر حدیث کی کتاب کلینی کی روایات اس بارے میں یہہ ہیں:۔

عن جابر عن ابی جعفر علیہ السلام قال قلت لہ ما الجزع قال اشد الجزع الصراخ بالویل والعویل ولطم الوجہ والصدر وجز الشعر من النواصی ومن اقام النواحۃ فقد ترک الصبر واخذ فی غیر طریقہ ومن صبر واسترجع وحمد اللہ عز وجل فقد رضی بما صنع اللہ ووقع اجرہ علی اللہ ومن لم یفعل ذلک جری علیہ القضاء وھو ذمیم واحبط اللہ تعالی اجرہ۔

جابر کہتے ہیں میں نے ابو جعفر سے کہا۔ گھبراہٹ کیا ہے فرمایا سخت گھبراہٹ چیخنا ہے اور منہ اور سینہ پر طمانچہ مارنا اور ماتھے سے بال نوچنا جو بین نوحہ کرے اس نے صبر چھوڑ دیا اور خلاف راستہ اختیار کیا اور جس نے صبر کیا اور انا للہ پڑھا اور اللہ تعالیٰ کا حمد کیا بس وہ اللہ کے کام پر راضی ہوا اور اس کا اجر اللہ کے پاس ثابت ہوا اور جس نے ایسا نہ کیا اسپر قضا کا برا حکم جاری ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ اسکا اجر ضائع کردیگا“

عن ابی عبد اللہ علیہ السلام قال ان الصبر والبلاء یستبقان الی المؤمن فیاتیہ البلاء وھو صبور وان الجزع والبلاء یستبقان الی الکافر فیاتیہ البلاء وھو جزوع

عـــ
حضرت ابو عبد اللہ نے کہا کہ صبر اور بلا مومن کی طرف دوڑتے ہیں پس بلا اسکو آتی ہے اس حال میں کہ وہ صبر کرنیوالا ہوتا ہے اور گھبراہٹ اور بلا کافر کیطرف دوڑتے ہیں پس بلا اسپر آتی ہے اس میں کہ وہ گھبرانیوالا ہوتا ہے“

عن عبد اللہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ ضرب المسلم یدہ علی فخذہ عند المصیبۃ احباط لاجرہ

ابو عبد اللہ نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مصیبت کے وقت مسلمان کا اپنی ران پر ہاتھ مارنا اپنے اجر کو ضائع کرتا ہے“

عن ابی جعفر علیہ السلام قال ما من عبد یصاب بمصیبۃ فیسترجع عند ذکرہ المصیبۃ ویصبر حین

حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں جس بندہ کو مصیبت پہونچے اور وہ مصیبت کے ذکر کرنے پر انا للہ پڑھے اور گھبراہٹ کے

ahmadimuslim.de

نفحاً ہ الا غفر اللہ لہ ما تقدم من ذنبہ وکلما ذکر مصیبتہ فاسترجع عند ذکر المصیبۃ غفر لہ کل ذنب اکتسب فیما بینہما۔

وقت صبر کرے خدا اُس کے گناہ بخشدیتا ہے اس کے بعد بھی جب کبھی مصیبت اُسے یاد آئے اور وہ انا للہ کہے تو جو گناہ اُس نے اس درمیان میں کئے ہونگے سب معاف ہوجائینگے۔"

عن قتیبۃ الاعشی قال اتیت ابا عبداللہ علیہ السلام اعود ابناً لہ فوجدتہ علی الباب فاذا ھو مھتم حزین فقلت جعلت فداک کیف الصبی فقال واللہ انہ لما بہ ثم دخل فمکث ساعۃ ثم خرج الینا وقد اسفر وجھہ وذھب التغیر والحزن قال فطمعت ان یکون قد صلح الصبی فقلت کیف الصبی جعلت فداک فقال قد مضی لسبیلہ فقلت جعلت فداک لقد کنت وھو حی مھتما حزینا وقد رأیت حالک الساعۃ وقد مات غیر تلک الحال فکیف ھذا فقال انا اھل بیت انما نجزع قبل المصیبۃ فاذا وقع امر اللہ رضینا بقضائہ وسلمنا لامرہ (فروع کافی۔ کتاب الجنائز باب الصبر)

قتیبہ اعشی نے کہا میں امام ابوعبداللہ کے پاس اُنکے بیٹے کی بیمار پرسی کو آیا۔ تو میں نے اُنکو دروازہ پر کھڑے پایا اور وہ غمگین تھے میں نے عرض کیا بچے کا کیا حال ہے فرمایا: اُسے کچھ افاقہ نہیں پھر اندر گھر میں تشریف لیگئے تو تھوڑی دیر ٹھیر کر باہر نکلے تو آپکا چہرہ خوب چمکتا تھا۔ تغیر اور غم سب دور ہوگیا تھا قتیبہ کہتا ہے میں نے امید کی کہ بچے کو اب بالکل صحت ہوگئی ہوگی اس خیال سے میں نے عرض کیا بچے کا کیا حال ہے فرمایا وہ اپنی راہ پر چلدیا یعنی مرگیا میں نے عرض کیا۔ جب وہ زندہ تھا تو آپ سخت غمگین تھے۔ مگر اُسکے مرنے پر آپکا حال ہی دگرگون ہوگیا یعنی خوش وخرم نظر آتے ہیں یہ کیا بات ہے۔ فرمایا ہم اہل بیت ہیں ہم مصیبت سے پہلے گھبرایا کرتے ہیں (کہ خدا جانے ہم سے صبر ہو یا نہو) مگر جب حکم الٰہی آجاتا ہے تو ہم اللہ کی قضا پر راضی ہوتے ہیں اور اُس کے امر کو تسلیم کرلیا کرتے ہیں۔"

(آگے) ان روایات کے علاوہ اور بھی کثرت سے اس مضمون کی احادیث کتاب مذکور میں درج ہیں۔ مگر بوجہ عدم گنجایش کے اتنی ہی کافی خیال کیگئیں

اب ہمارے علاقی بھائی شیعہ حکم قرآنی اور ان روایات پر غور کریں اور اپنے پیٹنے اور چلانے کو ان سے مقابلہ کریں تو بتلا دیں کہ ان کے پیٹنے چلانے

سے ائمہ اہل بیت خصوصاً امام مظلوم شہید رضی اللہ عنہم راضی ہونگے ہرگز نہیں اسی لئے کسی نیک دل نے کہا ہے ؎

جنت اعلیٰ میں ہیں جو حسین + رزق پاتے ہیں جہاں کرتے ہیں چین
پھر بھلا کسواسطے ہو غم کا بین + کرتے ہیں ناپاک ماتم شور وشین

یہ سراسر بدعت کا طومار ہے

پس شیعہ اخبار دل سے عموماً اور ایڈیٹر صاحب رسالہ اصلاح سے خصوصاً توقع ہے کہ وہ رسم تعزیہ اور نوحہ کی اصلاح کی طرف توجہ فرماوینگے ؎

من نگویم کہ ایں مکن آں کن + مصلحت بین وکار آساں کن

محرم کے متعلق شرعی حکم صرف یہی ہے کہ ہوسکے تو محرم کی ۹-۱۰ تاریخوں کا روزہ رکھے۔ اسکی وجہ بھی یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مدینہ طیبہ میں ہجرت کرکے تشریف لیگئے تو یہودیوں کو دیکھا کہ وہ اس ماہ محرم میں روزہ رکھتے تھے دریافت فرمایا تو انہوں نے کہا اس دن حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون سے نجات ہوئی اس شکریہ میں ہم روزہ رکھتے ہیں حضور نے فرمایا نحن احق بموسیٰ ہم تو موسیٰ کے زیادہ نزدیک ہیں پس آپ نے بھی دسویں تاریخ کا روزہ رکھا حدیث شریف میں آیا ہے افضل الصیام بعد رمضان شہر اللہ المحرم یعنی بعد رمضان شریف کے محرم کا روزہ سب سے افضل ہے ایک حدیث میں ہے صحابہ نے عرض کیا حضرت اس دن کی تعظیم یہودی بھی کرتے ہیں اور آپ کو یہودیوں کی مغضوبی کیوجہ سے اُن کے ساتھ کسی کام میں بھی موافقت کرنا پسند نہ تھا حضور نے فرمایا لئن بقیت الی قابل لاصومن التاسع یعنی اگر میں آئندہ سال تک زندہ رہا تو نویں کو بھی رکھونگا۔ مگر اُسی سال کے اندر آپکا وصال ہوگیا۔ اس حدیث سے علماء نے لکھا ہے کہ نویں اور دسویں دونوں دنوں کا روزہ رکھنا سنت ہے اگر دو نہ رکھیں تو دسویں کا ہی کافی ہے۔

اُمید ہے ناظرین اس تحریر سے فائدہ اٹھائیں گے اور بدرسم تعزیہ کے مٹانے میں مقدور بھر کوشش کرینگے۔ اللھم وفقنا لما تحب وترضیٰ۔

ترغیب فنڈ

میں منشی شیخ مہر الدین صاحب امرتسری نے مبلغ عہ اور منشی عزیز الدین صاحب پنشنر فیروزپوری نے عہ اور محمد عبدالسبحان صاحب از مقام نگوی (رہتک) ۸ر اور منشی شجاع الدین صاحب انسپکٹر دکھنی نے مرحمت فرمائے جزاہم اللہ کل الخیر جنمیں سے عہ مولوی رحمت اللہ صاحب ساکن چاندپور ضلع شاہجہانپور کے نام لگایا گیا صاحب موصوف نے بوجہ عدم استطاعت عجز از خود دیا

[illegible]

مرزا صاحب قادیان اور مولوی عبداللہ اہل قرآن

خوب گذریگی جو مل بیٹھینگے دیوانے دو
مولوی عبداللہ اہل قرآن جو احادیث سے بالکل منکر ہیں - صرف قرآن شریف ہی کو مدار عمل جانتے ہیں، مرزا صاحب قادیان کو مباحثہ کی دعوت دی کہ قرآن شریف سے اپنے دعویٰ کا ثبوت بتلاؤ - غالبا اس سوال کو ہر ایک منصف مزاج معقول کہیگا - مگر افسوس کہ قادیانی پیغمبر کے محاورہ اور اصطلاح میں انصاف کا لفظ مہمل لکھا ہے - جسکے معنے کچھ بھی نہیں لکھے - اسلئے قادیانی اخبار بدر نے بابت ہی اپنے معنیٰ انصاف سے اس درخواست کا جواب ان الفاظ میں دیا کہ:-

مولوی چکڑالوی کے چیلنج کا جواب

"رسالہ اشاعت القرآن مورخہ ۱۵ جنوری ۱۹۰۷ء میں بابا محمد چٹو نے ایک مضمون بعنوان کھلا نوٹس شائع کیا ہے - کہ مرزا صاحب مولوی عبداللہ چکڑالوی کے ساتھ مباحثہ کریں اور اثبات قرآن شریف اپنے دعویٰ مہدویت و مسیحیت کے دلائل پیش کریں - یہ بات کسی مولوی سے مخفی نہیں - اور بابا چٹو بھی جانتے ہیں کہ حضرت اقدس سلسلہ مباحثات کا بند کر چکے ہیں - جہانتک ضروری اور مناسب تھا - حضرت نے بذریعہ مباحثات کے بھی مخالفین پر اتمام حجت کیا لیکن اب مدت سے حضرت اقدس ایسے مباحثات کی نسبت اپنی کتاب انجام آتھم میں شائع کر چکے ہیں - کہ پھر نہیں کرینگے - ہاں اگر مولوی عبداللہ صاحب بحیثیت مباحثہ بلکہ اپنے شبہات دور کرانے کے لئے مہذب طریق پر درخواست کریں اور اسمیں اپنا یہ شبہ پیش کریں - کہ یہ دعوے قرآن شریف کے خلاف ہے اور مخالفت کی وجہ بھی لکھیں - تو اس وقت ان کی ازالہ شبہات کی طرف توجہ ہوسکتی ہے کیونکہ یہ بار ثبوت ان کی گردن پر ہے کہ وہ یہ ثابت کریں - کہ یہ دعویٰ قرآن شریف کے نصوص صریحہ قطعیہ کی مخالف ہے" ۲۴ جنوری

اس جواب میں گویا اڈیٹر بدر نے اپنے مرشد پیرمغان کرشن قادیان کی تقلید کی ہے کیونکہ یہی جواب کرشن جی نے خاکسار کو دیا تھا جب میں ان کی درخواست کے مطابق ۱۰ جنوری ۱۹۰۳ء کو قادیان میں پہنچا تھا - مگر افسوس کہ بدر کے قابل اڈیٹر نے اس جواب میں ایمانداری اور دیانتداری سے کام نہیں لیا جسکی تفصیل ہم بتلاتے ہیں - رسالہ انجام آتھم میں جسکا حوالہ بدر نے دیا ہے - صرف اتنی عبارت ہے کہ "ہم صفحہ ۲۸۲ ان لا نخاطب العلماء بعد ھذہ التوضیحات ولو سبونا" (ضمیمہ صفحہ) یعنی اس سے بعد ہم علماء کو مخاطب نہ کیا کرینگے - گو وہ ہمکو گالیاں دیں - یہ کتاب ۱۸۹۶ء میں چھپی ہو اس سے بعد کرشن قادیانی نے کئی ایک رسالوں میں علماء کو مخاطب کیا جوابات دیئے حتی کہ نومبر ۱۹۰۲ء کو رسالہ اعجاز احمدی خاص اس خاکسار کے نام پر ڈیڈیکیشن (تقدیم) تھا اس میں میرے علاوہ تمام کو مخاطب کیا ہے اور قصیدہ عربی کا جواب مانگا ہے بلکہ تمام اخباروں میں بذریعہ اشتہار تمام علماء کو مخاطب کر کے اپنا معجزہ ثابت کرنے کا چیلنج دیا تھا - کیا یہ خطاب علماء کو نہ تھا؟

اچھا یہ بھی جانے دیجئے -

۲۵ مئی ۱۹۰۷ء کا اشتہار معیار الاخبار صفحہ ۳ دیکھئے کرشن جی لکھتے ہیں:-

"اے اسلام کے علماء آپ لوگ ایک مجلس مقرر کریں - جس مجلس کے سرگروہ آپکی طرف سے چند ایسے مولوی صاحبان ہوں جو آپ لوگوں کے نزدیک مسلم ہوں - پھر ان پر واجب ہوگا کہ منصفانہ طور پر **بحث کریں** - اور انکا حق ہوگا - کہ تین طور سے مجھ سے تسلی کرالیں - اہل قرآن صفحہ ۳ کلام ۲ سے وغیرہ"

کیا یہ خطاب علماء کو نہیں ہے کیا یہ **بحث** کے لئے مطالبہ نہیں ہے - کیا ۱۹۰۲ء سن ۱۸۹۶ء سے بعد نہیں ہے - پھر یہ کیا ماجرا ہے کہ کرشن جی ۱۸۹۶ء میں علماء کو مخاطب نہ کرنے کا وعدہ کریں - مگر اس سے بعد ہر تصنیف میں مخاطب کر کے اپنے اقرار کو بھول جاتے ہیں آہ! اسی لئے تو ہے ؎

کیونکر مجھے باور ہو کہ ایفا ہی کریں گے
کیا وعدہ او نہیں کر کے مکرنا نہیں آتا

خیر اس وعدہ خلافی پر تو تعجب نہیں بقول ناررس وعدہ توڑنے ہی کیلئے ہوتے ہیں - اور حدیث میں منافقوں سے اس فعل کے وقوع کی خبر بتلائی گئی ہے مگر تعجب تو یہ ہے کہ جب کوئی مخالف مرزا جی کو مباحثہ کے لئے للکارتا ہے تو آپ اور آپکے دام افتادہ سخت اندھی تقلید اور جہالت بلکہ کمال بیحیائی سے کرشن جی کے انجام آتھم کا حوالہ دیکر مباحثہ سے طرح دینے کا بہانہ نکال لیتے ہیں - حالانکہ انجام آتھم سے بعد خود ہی اس قول و قرار کو توڑ بھی چکے ہیں - آہ! ؎

نہیں وہ قول کا سچا ہمیشہ قول دیکر دے کر
جو اس نے ہاتھ میرے ہاتھ پہ مارا تو کیا مارا

کیا کوئی حقیقی باپ کا[1] بیٹا ہے جو ہمارے پیش کردہ حوالجات کا جواب دے سکے ؎

اولئک ابائی فجئنی بمثلھم + اذا جمعتنا یا جریر المجامع

[1] مجازی بیٹیوں سے کچھ نہ ہوگا - جیسے عبداللہ آتھم کے نطفہ کیا - حالانکہ جملہ حکیم نور الدین کو لکھا کرتا ہو

تفسیر ثنائی کے متعلق ایک اہل علم کی تازہ رائے

جناب مولوی حکیم محمد حسین صاحب از بنارس دال منڈی تحریر فرماتے ہیں :-
مخدومی مکرمی معظمی جناب مولوی فاضل امرتسری دام فیضکم - بعد السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ - گذارش یہ ہے کہ اس خاکسار نے تفسیر ثنائی کو از اول تا آخر معہ حاشیہ وغیرہ دیکھا اسکے دیکھنے اور پڑھنے سے نہایت ہی مسرت ہوئی بندہ کا پڑھنا معمولی طریقہ سے نہیں تھا بلکہ نہ بہ پارہ بغور و فکر سے کام لیا گیا ہے بفضلہ تعالیٰ ایسی تفسیر زمانہ حال کے موافق زمانہ حال کے اعتراضات کو صرف ترجمہ ہی سے رفع کرنے والی میری نظر سے [illegible] ہے کہ مخالفین اسلام کے اعتراضات مثلاً بعض [illegible] اسلام کی [illegible] کا برتر ترجمہ ہی میں قلع قمع کر دیا گیا اور کہ شان نزول کس میں اسلوب بیان ہوا۔ اور جس قدر تناقض آیات قرآنی میں ظاہر محسوس ہوتا تھا۔ کس خوش اسلوبی سے رفع کیا گیا۔ اور نیز مسئلہ قرأۃ خلف الامام قابل دید ہے بشرطیکہ بعدم تعصب و بشرطیکہ بوجہ انصاف و تدبر و تفکر غرض میری زبان قاصر ہے بیان تعریف سے جسقدر کہ کوزہ میں بند کیا گیا ہے خداوند کریم ایسی ذات بابرکات کو اپنی عمر طبعی کو پہنچاوے کہ بندگان خدا فیضیاب ہوں۔ اور آپکو دنیا اور آخرت میں درجات حاصل ہوں۔ آمین - محمد حسین

چار جلدیں چھپ کر طیار ہیں جنمیں چودہ پاروں کی تفسیر معہ حاشیہ آگئی ہے قیمت معہ محصول عہ روپے (سہ) پانچویں جلد چھپ رہی ہے۔ ناظرین دعا کریں کہ ساری تفسیر جلد ختم ہو

روز قیامت ہر کسے در دست گیرد نامہ
من نیز حاضر مے شوم تفسیر قرآن در بغل

درخواست

اخبار اہلحدیث کا مدۃ سے مجھے بہت شوق ہے۔ کون مبارک وقت آئیگا۔ کہ ہمارے نصیب بھی اخبار اہل حدیث کا مطالعہ ہوگا۔ کوئی صاحب فی سبیل اللہ میرے نام اخبار اہلحدیث جاری کرائیں تو اجر عظیم پاویں۔ بندہ چراغ الدین مرغ جگ پور محلہ مسجد کلاں ڈاکخانہ جیپر [illegible] ضلع سیالکوٹ

درخواست

مین ایک غریب طالب علم ہوں اہل حدیث اخبار کا شائق ہوں کوئی صاحب میری مدد کریں۔ محمد یعقوب طالب علم معرفت منشی احمد حسین صاحب سرور محلہ شاہ گنج ڈاکخانہ جھنجھنو [illegible] پور

ہم بخاری پرست کسی وجہ سے نہیں؟

معززاحباب آجکل کے متعصبین حضرات ہٹ سے صرف ہمکو توحید میں مستقل اور تابع محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں سرگرم دیکھکر کبھی وہابی بناتے ہیں اور کبھی وہابی کہتے ہیں۔ کبھی لامذہب تو کبھی غیر مقلد۔ ان سبکے قطع نظر اہل فقہ کے کسی پرچہ میں ہمارا نام بخاری پرست رکھا گیا ہے گو ہمکو ایک دو وجہ سے رنج نہیں۔ مگر تاہم ہماری جماعت اہل حدیث کی خاطر اور ان کے خوش کرنے کیلئے اسکے متعلق کچھ لکھتے ہیں۔ اول وہ وجہ سن لیجئے۔ جس سے ہمیں رنج نہیں۔ ایک اس سبب سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فداہ ابی و امی کے متبعین صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو صرف توحید اور اتباع ہی کی وجہ کفار سے صابئین کا خطاب دیکر کہا جاتا۔ کیا معاذ اللہ اگر آج بھی اسیطرح کے نام منتخب کئے جائیں۔ دوسری وجہ یہ کہ یہ ایسا ہیچ اور ناقص خطاب دیا گیا ہے۔ جو شاید کم ذہن کم فہم کے کبھی سمجھ میں نہ آئے۔ کیونکہ جو لوگ کتاب بخاری پڑھنے سے بخاری پرست ہو جائیں۔ تو لازم آتا ہے کہ ہر کتاب کا قاری اون کے مصنفین کا پوجنے والا کہلائے وھذا المحال۔ یہ تو کوئی نہ کہیگا اور نہ کوئی ایسا کہنے کو گوارا کریگا۔ خیر جیسی سمجھ جیسا علم ویسی بات ویسا خیال۔ اب ہم اصل مطلب پر آتے ہیں۔ کہ ہم بخاری پرست کسی وجہ سے نہیں ہو سکتے۔ اسلام میں توحید ایک اعلیٰ رکن مانی گئی ہے توحید باری تعالیٰ ہی پر نجات کا دارومدار کہا گیا ہے۔ جیسے ارشاد باری ہے۔ ان اللہ لا یغفر ان یشرک بہ و یغفر ما دون ذالک لمن یشاء۔ اسی طرح توحید سے کلام رب العالمین بھرا ہوا ہے۔ رات دن ہم جو اپنی نمازوں میں ایاک نعبد و ایاک نستعین اور اشہد ان لا الہ الا اللہ پڑھتے ہیں۔ توحید کو بار بار یاد دلاتے ہیں کہتے ہیں کہ خدا کے سوا کسی کو معبود نہ سمجھو۔ خدا ہی کی عبادت کرو۔ اور خدا ہی سے مدد چاہو۔ مدد مانگو۔ جب الیاس اسی توحید کے قیام کی وجہ اہل حدیث وہابی وغیرہ کے ساتھ بدنام ہوئے تو پھر کیسے امام بخاری کی پرستش کرنے لگے۔ یارو! تم تو ابھی اسی توحید پر قائم رہنے کی وجہ گلی گلی پکارتے پھرتے تھے۔ کہ یہ جماعت اہلحدیث اولیاء اللہ کی دشمن ہے اولیاء اللہ سے مدد نہیں چاہتی۔ کیا تم ان سب باتوں کو بھول گئے۔ کیا تم نے محض اپنے تعصب سے ایک جھوٹ بات لگادی۔ زبردستی بخاری پرست نام رکھ دیا۔ مگر کیوں تمہارے اسی مضمون مندرجہ اہل فقہ کو ذیل میں جو یہ فقرہ درج ہے۔ سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ تم نے محض تعصب سے مجبوراً خطاب عنایت فرمایا ہے اور وہ فقرہ یہ ہے کہ "ہم اسوجہ سے بخاری پرست کا خطاب دیتے ہیں۔ کہ انہوں نے ہمیں گور پرست کا خطاب دیا ہے" اس فقرہ کے بعد ہم انکو گور پرست کہنے کی وجہ بھی بتلا دیتے ہیں۔ یہ لوگ اس پیاری توحید کے قائل نہیں ہیں۔ [illegible]

ahmadimuslim.de

مین عموماً اور اس امت مین خصوصاً تاکید ہے۔ اور اس قاہر جبار رحیم کو قادر علی کل شئی نہین سمجھتے۔ بلکہ قبور پر جاتے ہین۔ اسی وحدہٗ لاشریک لہٗ کی مخلوق سے ہر مطلب کے خواہان ہوتے ہین۔ قوم عیسائی تثلیث کی قائل ہے۔ تو یہ لوگ لاکھون کے قائل لاکھون ہزار اولیاء اللہ کے قبر پرست اسی وجہ سے محققین کاملین سلف و خلف کیطرف سے انکو یہ خطاب گور پرستی کا دیا گیا ہے۔ ان کی ان اور ایسی ہی کرتوتون کی وجہ سے یہ خطاب انکے لئے بہت زیبا ہے۔ مگر افسوس تو یہ اور ہم حیران ہین نہ ہمنے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے روضہ کو اجمیر سمجھا ہے۔ نہ گلبرگہ پیران ہم کیسے بخاری پرست نہ ہمی ہم کسی غیر سے حاجت طلب کرنیکو جائز رکھتے ہین۔ پہر ہم کیسے امام بخاری کے پوجنے والے کہلائینگے۔ اے محمدی بہائیو! بخاری پرست کا آپکو خطاب دینے سے آپ ہی پر یہ بات صادق نہین آئی۔ بلکہ اس سے ایک طرح کی تجہیل و تحقیر امام ہمام سید المجتہدین قدوۃ المحدثین حضرت امام بخاری رضی اللہ عنہ کی بہی مقصود ہے۔ وہ کیا؟ وہ یہی کہ گویا امام بخاری معبود و مسجود بن گئے جو امام بخاری کی خلاف شان ہے۔ مین سخت حیران ہون کہ انہون نے امام بخاری کا صحیحا کیون لیا۔ امام بخاری نے انکا کیا بگاڑا۔ کیون یہ لوگ امام دین کی توہین کرنا شروع کر دیتے ہے۔ کوئی کہتا ہے کہ امام بخاری جاہل تھے۔ کوئی لکہتا ہے کہ امام بخاری غیر فقیہ بے سمجھ تھے اور لیجئے عمر کریم حنفی عظیم آبادی نے تو ظلم کر دیا ہے کہ امام بخاری پر کسی نے جرح کی خود امام مسلم شاگرد نے جرح کی ہے یہ سب غلط ہے ہمارے مضمون امام سید المجتہدین محمد بن اسمعیل البخاری سے ہم نے معلوم کر لیا۔ کہ بخاری پر کسی نے جرح نہ کیا بلکہ امام مسلم نے ناخوشی ظاہر کی ہو معلوم نہین وہ کس کی طرف ہے۔ اگر بفرضِ محال۔ ہم اسکو تسلیم بھی کر لیتے ہین کہ امام بخاری پر جرح ہوئی ہے تو کیا معنا قد المجتہد یخطی و یصیب۔ دیکہو خود امام ابی حنیفہ رحمۃ اللہ پر ہزارون جابجا کسی نے جرح کیا ہے خصوصاً امام ابی یوسف۔ امام محمد زفر۔ وغیرہم نے لاکہون ان گنت جابئے۔ لوگ یہ خیال نہین کرتے۔ کہ ہمارے امام پر لاکھون جابجا جرح ہوئی ہین۔ ہم کس منہ سے امام بخاری پر الزام لگاتے ہین۔ ہین دعوے سے کہونگا۔ کہ کسی نے امام بخاری پر جرح نہین کی۔ اس وجہ سے حضرت قدوۃ المحدثین امام ہمام بخاری رضی اللہ عنہ پر کسی نے جرح نہ کی کہ انہون نے ہر اپنے اجتہاد کو حدیث سے نکالا۔ جیسے ہم گذشتہ مضمون سید المجتہدین محمد بن اسمعیل البخاری مطبوعہ مورخہ ۱۸ شوال ۱۳۲۳ھ مین ایک حدیث لاکر اس سے ماخوذ مسائل جو امام بخاری نے نکالے تھے۔ بتلایا تہا۔ اور رہے دوسرے آئمہ جیسے حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ وغیرہ نے اکثر جگہ اپنے قیاسات سے کام لیا۔ اسیوجہ سے اُن کے قیاسات کبہی صحیح اور ٹہکانے لگے۔ اور اکثر اوقات مخالف حدیث ہو گئے۔ امام بخاری رضی اللہ عنہ نے اس پیارے ڈہنگ سے کام لیا ہے کہ ہر بات اور ہر مسئلہ پر بغیر حدیث کے نہین چلے ہین احادیث کے باب باندھے ہین تو قرآنی آیات سے یا حتی الامکان حدیث کی عبارت سے اپنی عبارت کو بہی بہت کم لاتے ہین۔ اور پہر ایک ہی حدیث پر کئی باب لاکر اسی حدیث سے نئے نئے مسائل نکالتے ہین۔ حاصل یہ کہ امام بخاری ایک مجتہد مستقل ہین۔ اور نہ کسی نے جرح کی۔ ایسے مجتہد عظیم کی شان مین یہ گستاخیان ٹہیک نہین اور ایسے محتاط توحید اور اتباع مین پختہ حضرت سید المجتہدین کیطرف معبود یا مسجود کی نسبت کرنا اچہا نہین اور زبردستی بیچاری جماعت اہل حدیث کو جس نے اپنا مسلک توحید و سنت کو بنایا ہو بخاری پرست کا خطاب دینا نادانی ہے فقط

راقم ابوالنعیم محمد عبدالعظیم تسلما الرحیم محمدی السنی حیدرآبادی

علماء احناف سے دو دو باتین متعلق تقلید

نامہ نگار اپنی رائے کے مالک ہین

آئیے اجامی احناف وبائی تقلید اس خاکسار ذرہ بیمقدار کی وہ تقریرین جو انصاف سے پُر اور تعصب سے خالی ہین ہمہ تن متوجہ ہو کر سنئیے اور سوچئے انصاف کیجئے!

کچہ سوچئے ذرا تو کچہ انصاف کیجئے ✦ زنگ کبہی سے شیشہ دل صاف کیجئے

حیف صد حیف کہ زمانہ حال مین اکثر سے وہ وہ حرکات نازیبا صادر ہونے لگین ہین کہ بجائے رحمت رحمان کے شیطان کا حلول ہونا بلکہ مجسم شیطان انکو کہا جاوے۔ تو بجا ہے یا آیت مثل الذین حملوا التوریۃ کا مصداق کہو تو بہتر ہے پہر بہلا حق بات کا الیون کے پاس کیا تہا ہے۔ اور یہ امر اہل انصاف و دراز اعتساف پر ہویدا ہو۔ کہ تمام علوم شرعیہ و دلائل سمعیہ کا پیشوا و مقتدا حدیث کلام رسول کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم ہے فروعات فقہیہ اور روایات مسبعیہ وہی قابل سند و اعتبار ہین جو اصول حدیث سے مستند و بے انکار ہین عبادات مین بہی یہی حدیث شریف اصل الاصول ہو اور معاملات مین بہی یہی مستند و معتبر اصل ہے۔ غرضیکہ حدیث اصل اصول جملہ عقائد و احکام اور سنت سنیہ ہے مرکز دائرہ حلال و حرام ہے۔ خلاف اسکا مردود اللہ درگاہ معبود ہے۔ اور جو عبادت و اطاعت کہ بلا سند حدیث ہو ساقط و عبث ہے۔ پس ہر مومن باللہ والرسول کو لازم ہے کہ ان قواعد حقہ پر لحاظ کر کے جس مسئلہ فقہ کو مخالف کتاب اللہ و حدیث رسول اللہ پاؤ۔ چہوڑدو۔ کتب فقہ کے مسائل فقہا صفا و درع اگر چہ کاسا معاملہ رکھو تعصب و نفسانیت نہ برتو۔ مسائل اجتہادیہ

بوقت ضرورت بلا ترجیح مذہب عمل کرو۔ اور یہ کہ تحقیق مذہبی اور دینی مسائل اور تفتیش
علمی و کتب بینی و رسائل بہت عمدہ چیز اور پسندیدہ رسول امین و خدا وند عزیز ہے
اور سب بے تحقیقی اور تقلید آبائی ناپسند اور تعصب و نفسانیت کا اور بے تمیزی اور
حفظ شریعت اور انتظام دینی اور تمام ارکان اسلام ہر مسلمان پر فرض ہے۔ سو جاننا
چاہئے کہ اگرچہ تقلید کا رواج سینکڑوں برس سے ہے اور ہزاروں آدمی مبتلا ہیں۔ اور
اس چودھویں صدی میں متعصب لوگ اسکو فرض واجب بھی بتلانے لگے
لیکن بنظر انصاف اور تحقیق دیکھا جاوے۔ تو قرآن مجید میں بھی اس کی مذمت
ہے اور اس امت مرحومہ کے بہت سے معتبر علماء بلکہ وہ خود مجتہد جنکی تقلید کو واجب
ٹھہرایا جاتا ہے۔ برابر تقلید کی مذمت اور سب کو اس سے بچنے کی وصیت کرتے چلے
آئے۔ چونکہ محض باطل ہے اور کبیرہ گناہوں میں سے ہے بلکہ اس آیت یؤمنون
ببعض الکتاب وتکفرون ببعض میں تھوڑے غور کے بعد خود ہی کہنا پڑیگا
کہ کفر ہے۔

پس جاننا چاہئے کہ تقلید اصطلاح شرع میں اسکا نام ہے۔ کہ دین کے معاملات
میں ایسی باتوں پر عمل کرے جو اللہ تعالیٰ یا رسول اللہ نے نہیں بتائیں چنانچہ
فقہ کی معتبر کتاب شرح مسلم الثبوت مطبوعہ نولکشور صفحہ ۳۴۲ میں ہے التقلید العمل
بقول الغیر من غیر حجۃ۔ یعنی تقلید اسکو کہتے ہیں کہ کسی کے قول پر بلا دلیل
عمل کرے۔ یعنی خواہ اس قول پر قرآن و حدیث دلیل ہو۔ یا نہ ہو۔ اور سب پر عمل کرتا ہو
اب وہ آیات نقل کیجاتی ہیں جو تقلید کو باطل کرتے ہیں:۔

۱۔ واذا قیل لہم اتبعوا ما انزل اللہ قالوا بل نتبع ما وجدنا علیہ آباءنا
اولو کان الشیطن یدعوہم الی عذاب السعیر (سورۂ لقمان رکوع ۳)

۲۔ اتخذوا احبارہم ورہبانہم اربابا من دون اللہ الخ (سورہ توبہ رکوع ۵)

۳۔ واذا قیل لہم اتبعوا ما انزل اللہ قالوا بل نتبع ما الفینا علیہ آباءنا
اولو کان آباؤہم لا یعقلون شیئا ولا یہتدون (سورۂ بقرہ رکوع ۲۱)

۴۔ ولا یشرک فی حکمہ احدا (سورۂ کہف رکوع ۴)

۵۔ ویوم یعض الظالم علی یدیہ۔۔ یلیتنی اتخذت مع الرسول
سبیلا (سورہ فرقان رکوع ۳)

۶۔ یویلتی لیتنی لم اتخذ فلانا خلیلا (سورۂ فرقان رکوع ۳)

۷۔ ومن یشاقق الرسول من بعد ما تبین لہ الہدی ویتبع غیر سبیل المؤمنین
نولہ ما تولی ونصلہ جہنم وساءت مصیرا (سورہ النساء والمحصنت رکوع ۱۴)

۸۔ ولئن اتیت الذین اوتوا الکتاب بکل آیۃ ما تبعوا قبلتک (سورۂ بقرہ
رکوع ۱۷)

۹۔ ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ وہو فی الاخرۃ من الخسرین
(سورۂ آل عمران رکوع ۹)

۱۰۔ وکذلک ما ارسلنا من قبلک فی قریۃ من نذیر الا قال مترفوہا انا
وجدنا آباءنا علی امۃ وانا علی آثارہم مقتدون (سورۂ زخرف رکوع ۲)

۱۱۔ اس مضمون کی آیت سورہ حج رکوع ۱۔ میں ہے:۔
ومن الناس من یجادل فی اللہ بغیر علم ویتبع کل شیطان مرید

۱۲۔ سورہ قصص رکوع ۵ میں ہے۔ فان لم یستجیبوا لک الخ

۱۳۔ سورہ قصص رکوع ۷ میں ہے:۔ ونزعنا من کل امۃ شہیدا۔

۱۴۔ ان الذین یجادلون فی آیت اللہ الخ (سورہ مومن رکوع ۶)

۱۵۔ فہل ینظرون الخ (سورہ فاطر رکوع ۵)

۱۶۔ الذین یجادلون فی آیت اللہ بغیر سلطان الخ (سورہ مومن رکوع ۴)

۱۷۔ وما ارسلنا من قبلک الا رجالا الخ (سورہ نحل رکوع ۶)

۱۸۔ او تقولوا انما الخ (سورہ الاعراف رکوع ۲۲)

۱۹۔ ولقد ذرانا لجہنم کثیرا الخ (سورہ الاعراف رکوع ۲۲)

۲۰۔ واذا فعلوا فاحشۃ الخ (سورۃ الاعراف رکوع ۳)

۲۱۔ سیقول الذین الخ (سورۃ الانعام رکوع ۱۸)

۲۲۔ وان کثیرا لیضلون الخ (سورۃ الانعام رکوع ۱۴)

۲۳۔ وان تطع اکثر الخ (سورۃ الانعام رکوع ۱۴)

۲۴۔ قل لا اتبع اہواءکم الخ (سورۃ الانعام رکوع ۷)

۲۵۔ واذا قیل لہم تعالوا الی ما انزل اللہ الخ (سورہ المائدہ رکوع ۱۴)

۲۶۔ وان احکم بینہم بما انزل اللہ الخ (سورہ المائدہ رکوع ۷)

۲۷۔ واذا قیل لہم تعالوا الخ (سورۃ النساء رکوع ۹)

۲۸۔ کل الطعام کان حلا الخ (سورۂ آل عمران رکوع ۱۰)
اس میں اسکے علاوہ بھی ہے۔ (باقی آئندہ)

الہامی کتاب } وید و قرآن کے الہام پر مسلمان اور آریہ عالموں کی مفصل بحث ہے۔ قیمت (۱۰)

دلیل الفرقان بجواب اہل القرآن ... + فتوحات اہلحدیث ...

قصیدہ رائیہ بجواب قصیدہ مزائیہ

(گذشتہ سے پیوستہ)

سمعنا واقررنا بان ثلاثۃ — من الاوجہ اللتی تلوح وتزھو
تکون بہا اشیاء لمن قدازیہا — فمن لم یسلہا یعاب ویبتر
فمنہن احساس سلیم وبعدہا — یعدون اخبار الصدق یجتبی
وثالثہا عقل وثم جمیعہا — ولیس سواہا وجہ یجتنی
فقول الہ الخلق ثم نبیہ — لیمہما الاخبار بالصدق فاشکروا
وکذالک اخبار الانام کثیرہم — اذا اخبرونا بالتواتر فازبروا
یفضل یمن کان فیہ مستکا — یقول الایا لیت قومی لیتیس
بانی فصل ضل عن مسلکی فلا — مسلک یہدی الطریق ولیکی
یقید طورا لغوہ بزیادۃ — واخری بنقص فہو ھسیان یصفی
یقول کنتو مرارا وربما — یقوم یخاش ربہ یتضوع
اکذبہ اذا الاطلاع علی الغیب — لاینفع المرء الذی لا یعتاد
اذا کان مما لیس یعثر علی — مشاریع الشرع الحدید فیخبر
وذالک مختص بمختار ذی العلا — تبارک یعطی من یشاء ویقتر
والافذخر قالہ لنبینا — جہارا فلم ینکرہ الا المعذر
جہارا بلا شک حریب وریبۃ — بحضر اصحاب صغیر ومعشر
ولیس نبیا عندنا بل محقر — صبی وفی امرہ لا یوقر
ولیس ولیا فانما بحثیۃ — لامرالال الحق ذالک المحور
بل شک فی اسلامہ وفاتہ — سواہ وذا ہروی وبوعد ویوثر
علی ان اخبارا بریب بریبہا — وجزم الریاب امر مختفی
ولیس من الحق الحقیق اذیرای — وکلا مثلہ یحیی ویوعد یوثر
وحوی المسیح القادیانی انی — اقول علی علم بہا مختفی
فقد ابطلوا دعواہ من غیر بینۃ — مرارا ولم ینکرہ الا المنکر
عجبت لقوم کیف ضل عقولہم — یعدون اننا امرہ لا یشعر
الم ینظروا ان الفراسۃ حقنا — اذا حصلت فینا بہ نتذکر
فتخبطوا ان ہذا یضرنا — وھذا یفید القوم حقا سیظہر
وھذا یرعم العلم والدین حشو — وھذا المشعر الغرور یدبر

باقی باقی

اخبار اہل فقہ امرتسر کے اڈیٹر کو دوستانہ نصیحت

جناب اڈیٹر صاحب السلیم گو میں نے آجتک اہل فقہ کا کوئی نمبر نہین دیکھا ہے۔ لیکن اکثر دوستون زبانی سے یہ بات محقق ہوئی ہے کہ آپ شرک و بدعت کی اشاعت کے علاوہ اصح الکتب بعد کتاب الباری صحیح بخاری کی تردید وتخریب میں مصروف ہیں۔ یاد رہے کہ آپکا یہ فعل اور یہ طریقہ ہرگز ہرگز مذہب حنفی کی حمایت واشاعت میں نہیں شمار کیا جا سکتا ہے +

شرک وبدعت کی اشاعت اور بخاری شریف کی تردید میں اہل تشیع کی ہمزبانی کا نام مذہب حنفی نہیں ہے سراج الائمۃ والدین حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کو کیون بدنام کرتے ہو۔ علماء دیوبند سے (جو درحقیقت حنفی اور نعمانی کہلانے کے مستحق ہین) سبق حاصل کیجئے۔ اس کروہ طریقہ سے باز آئیے میں خود حنفی ہوں حنفی مذہب کی حمایت واشاعت کو پسند کرتا ہون لیکن حنفی مذہب کی نہ کہ شرک وبدعت کی۔ پس باز آئیے۔ اس طریقہ کو چھوڑ دیجیے۔

مرادما نصیحت بود وگفتیم • حوالت باخدا کردیم ورفتیم

شیخ احمد اللہ از دہلی

میاں مٹھو! پڑھنا ہے تو پڑھو نہیں تو پنجرہ خالی کرو

(نامہ نگار ذمہ دار ہیں)

اڈیٹر اہل فقہ کی بے بسی کا کیا بیان کیا جاوے جبتک اہلحدیث کا مقابلہ کرنے بیٹھ اڈیٹر گئی۔ لگی بغلیں بجھانے۔ حضرت مولوی فاضل بنے تو جاہل سمجھکر ٹال رہے تھے کچھ دنوں تک یہی باعث تھا۔ کہ مولانا نے توجہ نہ کی۔ آپ بغلیں بجاتے رہے اناپ شناپ اڑاتے رہے خوب سر راگ گاتے رہے۔ اب جو فاضل اجل نے قافیہ تنگ کیا تو ساری شیخی کرکری ہوگئی۔ اہلحدیث نے شروع نومبر سے اجتہاد کا مضمون شروع کیا تو کچھ بنائے نہ بنی۔ نومبر سے ابتک مسلسل یہ مضمون جو نہایت اعلیٰ دلائل سے پر تھا نکلا کیا اور انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ بھی نکلتا رہیگا۔

آپنے اس عنوان سے بھی کچھ نقل قافیہ اڑائی گو ہم سمجھ گئے تھے کہ حضرت چین بول جائینگے اہلحدیث کے آگے کچھ دال نہ گلیگی آپنے تقلید کا شکوہ کیا اہلحدیث کے ایک نمبر کا بھی پورا جواب ابتک نہ دیا۔ ہاں راس المحدثین سیدنا امام بخاری رضی اللہ عنہ کی شان رفیع میں ہرزہ درائی کرنے لگے۔ دوسری جانب مجدد السنہ مشرقیہ ظلہ العالی نے سے چھیڑ چھاڑ شروع کردی۔ حدیث احاد ناسخ قرآن ہوتی ہے۔ بار بار آپ یہی پوچھتے اٹھے۔ کہ کہاں ہے کہاں ہے مجدد السنہ نے اصول معقول سے سمجھایا آپنے سمجھ جب انہوں نے ایک دو جمایا تو ناچت ہوگئی۔ اب کیا سو گئے۔ ارے میاں جاگو مباحثہ سے نہ بہاگو مجدد السنہ نے دیکھو تو سہو تمہاری عربی شعر او بیشانی کے نوشتہ حدیثوں کی نسبت اسنے کیا سمجھا ہے آنکھیں کھولو۔

فتاوے

س نمبر ۱۱۸: زید کے پاس دو عورتیں موجود ہیں اور دونوں سے کوئی اولاد نہیں ہے۔ اب زید بغرض اولاد ایک تیسری عورت سے نکاح کرنا چاہتا ہے۔ بذریعہ خطوط کتابت کے زید کی اور لڑکی کے والد کے درمیان جو معاملات تھے وہ سب طے ہو چکے تھے۔ اور ہر دو رضامند ہو گئے تھے۔ لڑکی کے والد نے زید کو نکاح کے واسطے بلا بھیجا۔ زید چونکہ ملازم سرکار ہے اسلئے بحصول رخصت ایک یوم الہ آباد سے آگرہ گیا۔ مگر نکاح کے وقت کسی تنازع کے سبب عقد نہ ہو سکا۔ اور دوسرے روز زید اپنی ملازمت پر واپس الہ آباد آ گیا۔ اسکے بعد لڑکی کا باپ زید کو والد کے پاس جو اُسکے شہر میں ہے پہنچ گیا اور کہا کہ ہم ہر طرح سے رضامند ہیں۔ زید کا نکاح کر دو اب چونکہ زید کو دوبارہ رخصت نہیں مل سکتی ہے۔ اسلئے قاضی شہر آگرہ نے زید سے بذریعہ خط کی قبولیت اجابت منگا کر نکاح کر دیا۔ اور اسکو رجسٹر میں درج کر لیا۔ بعد اس نکاح کے لڑکی زید کے والد کے گھر چند روز رہی۔ اب اس میں اختلاف پیدا ہوا کوئی کہتا ہے۔ کہ یہ نکاح جائز ہے کوئی کہتا ہے جائز نہیں ہو مہربانی کر کے بذریعہ اخبار اہلحدیث تحریر فرماویں کہ یہ نکاح شرعاً جائز ہوا یا نہیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

راقم عبد الحکیم (از الہ آباد)

ج نمبر ۱۱۸: سوال خواہ مخواہ لمبا کیا گیا۔ مطلب صرف اتنا ہے کہ بذریعہ خط وکتابت کے نکاح ہو سکتا ہے۔ یا نہیں؟ جواب یہ ہے کہ ہو سکتا ہے۔ جو لوگ اسکو ناجائز کہتے ہیں انکا شبہ یہ ہوگا۔ کہ الخط یشبہ الخط (یعنی ایک خط دوسرے سے ملتا ہے) تو جو خط آیا ہے اسکا یقین نہیں ہو سکتا۔ کہ اُسی (دولہا) کا ہے۔ سو اسکا جواب یہ ہے۔ کہ خطوط میں اس قسم کی علامات ہوتی ہیں۔ جن سے خاص مکتوب الیہ کی معرفت ہو سکتی ہے۔ علاوہ اسکے جب وہ زندہ موجود ہو تو اگر اس کا خط نہیں تو وہ انکار کر دیگا۔ پس اگر وہ خط انہی گواہوں کے سامنے سنایا گیا ہے جنکے روبرو عورت کے والد نے یا اسکی طرف سے قاضی نے ایجاب کیا تھا۔ اور خط مذکور میں اسی ایجاب کو جو لڑکی والوں کی طرف سے ہے۔ قبول کیا گیا ہو تو نکاح مذکور درست ہو جائیگا۔ انما بعثتم میسرین لا معسرین۔

س نمبر ۱۱۹: گذارش ہے کہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ حضرت صلعم کا فرمان ہے کہ میری امت میں تہتر فرقے ہونگے معروف ایک فرقہ جو میرے اور صحاب کو طریق پر ہوگا وہی ناجی ہوگا۔ باقی بہتّر ناری ہونگے۔ ایک شخص حنفی المذہب کہتا ہے کہ اس حدیث میں باقی ۷۲ فرقوں کے ناری ہونے سے قطعی ناری ہونا مراد ہے اور وہ یہود اور نصرانی وغیرہ ہیں۔ اور دلیل یہ بیان کرتا ہے کہ صحیح مسلم میں وارد ہے عن ابی ھریرۃ والذی نفس محمد بیدہ لا یسمع بی احد من ھذہ الامۃ یھودی ولا نصرانی ثم یموت ولم یؤمن بالذی ارسلت بہ الا کان من اصحاب النار۔ ترجمہ اس حدیث کا وہ یہ کرتا ہے کہ فرمایا حضرت صلعم نے قسم ہے اُس کی جس کے قابو میں محمد کی جان ہے کہ نہ سنیگا مجھکو کوئی اس امت سے یہودی ہو خواہ نصرانی اور ایمان نہ لاوے اس کتاب کو واسطے جس کے بھیجا گیا یعنی شریعت کا مگر وہ ایمان نہ لانیوالا دوزخیوں سے ہوگا۔ اور کہتا ہے اس حدیث سے ایک یہ بات بھی ظاہر ہوتی ہے کہ امت دو قسم ہے۔ ایک امت دعوت دوسری امت اجابت۔ پس معلوم ہوتا ہے کہ حدیث بالا میں امت سے مراد امت دعوت ہی ہے ورنہ چند احادیث کا مضمون غلط ٹھہرتا ہے۔ جیسے کہ فرمایا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے پڑھی نماز اور متوجہ ہوا قبلہ کی طرف اور کھایا ذبیحہ کیا ہوا ہمارا پس یہ مسلمان ہے وہ کہ اس کے لئے ہے ذمہ اللہ کا الخ اور فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے کہا لا الہ الا اللہ داخل ہوگا جنت میں۔ اور فرمایا حضرت نے کہ تم جنت میں نصف کے شمار میں ہو گے۔ دوسری حضرت نے یہ بھی فرمایا ہے کہ میری امت سب امتوں سے زیادہ ہوگی۔ اسپر وہ حنفی یہ کہتا ہے اگر وہ فرقہ جو کہ جنتی ہے اگر غیر مقلدین ہی کا ہے تو وہ زمانہ حال میں بہت قلیل ہیں اور سابق کا ثبوت نہیں ہے اور اگر ثبوت ہے تو دلائل سے واضح کرنا چاہئے۔ اور اگر شاید یہ کہا جاوے کہ نہیں حدیث بالا میں باقی بہتّر ناری فرقوں سے مراد اہل اسلام کے ہی فرقے ہیں مگر بسبب بعض گناہوں بدعات وغیرہ کے بعد کسی قدر مواخذہ کے دوزخ سے نکالکر یہ بھی جنت میں داخل ہونگے اور ایک ناجی فرقہ سے مراد اہلحدیث ہی ہیں کیونکہ قرآن پاک میں ہے قلیل من عبادی الشکور تو اسکی بابت یہ عرض ہے کیا وہ تھوڑے گنہگار اپنے کو اہلحدیث ہی میں سے کہتے ہیں اسلام کے اور فرقوں میں نہیں ہو تو یہ تخصیص کس آیت اور کونسی حدیث سے نکالی گئی ہے اور اگر ماسوا اہلحدیث کے جو حنفی وغیرہ بعد سزا اعمال کے داخل جنت ہونگے تو کیا اہلحدیث دوزخ ہی میں رہ جاوینگے یا وہ شروع ہی سے قطعی ناجی اور معصوم ہیں۔ دوزخ میں داخل ہی نہیں ہونگے گویا اہلحدیث سے کوئی گناہ صادر نہیں ہوتا بینوا وتوجروا جواب ایسا ہونا چاہئے جس کو مخالف بھی تسلیم کریں۔ (عصمت اللہ از کوہ نیتی تال بوچڑخانہ محلاں)

ج نمبر ۱۱۹: یہ تو غلط ہے کہ بہتّر فرقوں سے مراد اور قوموں کو فرقے ہیں کیونکہ اس حدیث میں پہلے آیا ہے کہ یہود و نصاریٰ کی بہتر فرقوں میں تقسیم ہوئی تھی میری امت تہتر میں ہوگی۔ اس مقابلہ ہی سے معلوم ہوتا ہے کہ امت سے مراد امت دعوت نہیں بلکہ امت اجابت ہے گو یہ حدیث صحیح نہیں مگر جو اعتراض اسپر سوال میں کئے گئے ہیں وہ ٹھیک نہیں ان سب سوالات کی جواب میں وہ حدیث کافی ہے جسمیں حضور نے اپنی امت کو دوزخ سے نکلنے کی کیفیت بیان فرمائی ہے

چونکہ میری غلطی سے قصیدہ مرثیہ گذشتہ پرچہ میں بھی درج نہ ہو سکا تھا خطرہ ہوا کہ مرزا صاحب کہیں کوئی پیشگوئی نہ نکال لیں اسلئے اس دفعہ دو صفحہ لیکر درج کیا گیا (کاتب)

ahmadimuslim.de

منتخب الاخبار

امرتسر بلکہ تمام پنجاب میں اس ہفتہ بھی بارش کثرت سے ہوئی۔

امرتسر کے وکیلوں نے ایک نیشنل ایسوسی ایشن (قومی مجلس) قایم کی ہے جسمیں بلا ہر مسلمان بھی خال خال ہیں غالباً یہ ایسوسی ایشن نیشنل کانگریس کی ایک شاخ ہوگی۔ امیر صاحب اور شاہ ایران کو تار دینے کی تجویز منظور ہوگئی۔

ضلع آرہ کی ایک مسجد کا مقدمہ تھا جسمیں ہمارے حنفی بھائیوں نے اہلحدیثوں کو نکال دیا تھا (جو انکی مہربانیوں کا ادنیٰ کرشمہ ہے) چیف کورٹ کلکتہ میں پہونچکر پھر واپس بغرض تحقیق آیا ہے۔ ناظرین دعا خیر کریں خدا مظلوموں کی مدد کرے۔

سلطان مراکو نے دُوَل متمدنہ یوروپ سے ۶۰ لاکھ روپیہ مشترکہ قرضہ لینے کی درخواست کی ہے (بہت بُرا کیا)

عیسائیوں کے برخلاف چین کے مقام سوچو کے نزدیک دریا کین میں بغاوت پھوٹی۔ تمام عیسائیوں کو چینی قتل کرنا چاہتے تھے چینی افواج نے فساد فرو کرکے امن و امان قایم کردیا۔ دریا کین کو اور چینی فوج روانہ ہوگئی۔

کابل سے خبر آئی ہے کہ ایک ہندو مسمی باوا جیت سنگھ کو گذشتہ دسمبر میں گورنر قندھار نے جاسوسی کے شبہ میں گرفتار کیا۔ جیت سنگھ کا بیان ہے کہ میں فقیر ہوں اور قندھار میں ہندوؤں سے روپیہ جمع کرنے آیا ہوں۔ میرا کسی غیر گورنمنٹ سے تعلق نہیں ہے۔ جیت سنگھ کو زیر حراست قندھار سے کابل روانہ کردیا گیا۔ سردار عنایت اللہ خاں ولیعہد سلطنت اس مقدمہ کی بذات خود تحقیقات اور جاسوسی کے الزام کی تفتیش کرینگے۔

چونکہ حضرت سلطان المعظم دن رات اسی سعی و کوشش میں ہیں کہ جسقدر جلد ممکن ہو حجاز ریلوے مکمل ہوجائے اسلئے آپنے حکم دیا ہے کہ ایک طرف سے تو ریلوے لائن کا کام بعجلت تمام ہو ہی رہا ہے دوسری طرف مکہ سے بھی تعمیر لائن شروع کردیجاوے چنانچہ ینبع سے کام شروع کئے جانے کیلئے بعد انتخاب عملہ بھیجا جارہا ہے۔

امسال حجاج نے اخضر کے سٹیشن تک حجاز ریلوے پر سفر کیا اور وہاں سے بصورت کاروان اونٹوں پر۔ محترہ ہمایونی بھی جو ہر سال جلالت مآب سلطان المعظم کی طرف سے حرمین شریفین کو جاتا ہے اخضر تک براہ شام حجاز ریلوے پر پہنچ گیا۔

امیر بخارا آجکل زار روس کے مہمان ہیں اور خاص شاہی محل میں فروکش ہیں۔ زار نے امیر بخارا کو تمغہ عقاب اور امیر مذکور نے ولیعہد روس کو اپنے یہاں کا اعلیٰ ترین تمغہ عنایت کیا ہے زارینہ کو بھی امیر نے بہت کچھ تحائف دئیے۔

شاہ آباد ضلع ہردوئی کے رئیس منشی عزیز احمد خانصاحب سکرٹری انجمن اسلام نے اپنی ہمشیرہ کی شادی بالکل شرعی طریق سے کی۔ بدرسوم اور فضول خرچی سے احتراز کیا۔ گویا آپنے وہاں کے رؤسا میں یہ پہلی نظیر قایم کی۔ خدا آپکو جزائے خیر دے۔ (نامہ نگار)

ہز میجسٹی امیر گری کی شکایت کرتے ہیں اس لئے یقیناً یکم مارچ تک اپنی حدود سلطنت کے اندر پہونچ جائینگے۔

اٹاوہ کے ہندوؤں نے جلسہ کرکے ہز میجسٹی امیر کو مبارکباد کا تار دیا۔

مجموعہ تعزیرات ہند کی توسیع عدن تک ہوگئی ہے مگر کوئی وکیل بغیر خاص اجازت رزیڈنٹ کے وہاں نہیں جاسکتا۔

خان بہادر الٰہی بخش صاحب آنریری مجسٹریٹ و وائس پریسیڈنٹ دہلی میونسپلٹی و ٹرسٹی علیگڈھ کالج کا انتقال ہوگیا۔ (خدا بخشے)

کلکتہ کی پبلک کو سخت مایوسی اور افسوس ہو رہا ہے کہ امیر صاحب اپنا وقت بعض غیر ضروری مشاغل میں صرف کر رہے ہیں اور انہیں کسی پبلک جلسہ میں ملاقات کا موقع نہیں دیتے۔

ہز مجسٹی محمد علی جدید شاہ ایران نے اپنے محل اور ایک گزرگاہ عام کے مابین ٹیلیفون لگوا دیا ہے تاکہ رعایا براہ راست عرض حال کرسکے۔ (خلفا کا یہی طریقہ تھا)

لاہور کی مسجد گمٹی والے مقدمہ کی نگرانی جو مرزائیوں نے کر رکھی تھی اور جس کی تاریخ پیشی ۷ فروری مقرر ہوئی تھی۔ عدالت نے حکم دیا کہ مقدمہ واضح ہے اسپر بحث ہونی چاہئے۔ مرزائی وکیلوں نے بحث سے انکار کیا۔ عدالت نے نگرانی خارج کردی۔

امیر صاحب نے ماہ حال کو نمائش صنعت و حرفت کلکتہ کا معائنہ فرمایا۔ سر اینڈ ریوفریزر بھی ان کے ہمراہ تھے۔ آپ جوہریوں کے سٹال دیکھکر بہت محظوظ ہوئے۔ نمازِ مغرب مسرز ہارٹن وکمپنی کے سٹال میں ادا کی۔

کہتے ہیں کہ ہز مجسٹی امیر صاحب نے ایک عجیب قسم کی ٹوپی ایجاد کی ہے۔ جس کا بالائی حصہ دوہرا ہے آپ کا ارادہ ہے کہ ہندوستان سے کسی قدر تعداد ان ٹوپیوں کی بنوا کر اپنے ہمراہ لے جائیں۔

مولوی محمد زکریا صاحب امام مسجد بہاڑ بوڑہ (بہار) اپنی صحت کیلئے ناظرین سے دعا کی التماس کرتے ہیں

دریافت مجموعہ فتوی ضمیمہ شرح رسائل مولانا سخاوت علی جونپوری۔ روضۃ الندیہ۔ فتوی عشر مسمی بشیخ الاقاویل مختصر رسالہ جناب مولانا عبداللہ صاحب غازیپوری۔ اتحاف النبلاء نواب صدیق حسن۔ مجموعہ فتوی مولوی احمد رضا خان بریلوی۔ مجموعہ فتوی قاری عبدالرحمن صاحب پانی پت کہاں سے ملیگی۔ ابوالفضل سید عباس شاہ اسٹیشن باقرانی روڈ سندھ

نوٹس

مدت تک یہ عام شکایت ہے کہ خاندانی تعلیم یافتہ نوجوان دوکانداری اور تجارت کو حقارت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور کوئی شک نہیں یہ شکایت ایک حد تک درست بھی ہے مگر ہم نے نوجوانوں کے لئے زندہ مثال قائم کرنے کو خاص شہر لاہور ڈبی بازار میں ایک دوکان نہایت اعلیٰ پیمانہ پر جاری کی ہے۔ اس دوکان میں ہر قسم کا ابساطی مال جیسے ہر قسم کی سیاہی۔ چاقو۔ قلم۔ قینچیں۔ جیب بٹوے۔ بٹیاں۔ بنیین۔ موم بتیاں۔ سوتی۔ اونی۔ ریشمی جرابیں۔ قفل۔ شیشہ۔ سید ہر قسم۔ تولئے۔ برش۔ لیمپ۔ ہر قسم کی چھتریاں۔ فیتے۔ رسیاں۔ چھینٹ۔ ولایتی کنگھیاں۔ تھرماس گرم و سرد۔ ڈوری۔ صابون۔ پوڈر۔ ریلیو ڈر وغیرہ وغیرہ بمقابلہ دیگر دوکانوں کے بکفایت اور بارعایت ملتے ہیں۔ ساری لاہور میں یہ پہلی دوکان ہے جو اصلی بازاری کے اصول پر قائم ہوئی ہے جو صاحب لاہور تشریف لائیں وہ بچشم خود ہماری تصدیق کر سکتے ہیں وہ صاحب جو کسی وجہ سے لاہور نہیں آسکتے وہ ہماری دوکان سے مال منگوا کر دیکھ لیں کوئی وجہ نہیں کہ کوئی صاحب ہماری دکان سے مال منگوائیں اور ہمیشہ کے لئے مستقل گاہک نہ بن جائیں۔

نوٹ :۔ ہماری اپنی کارخانہ میں جو جرابیں تیار کی جاتی ہیں وہ نفاست اور پائداری میں ولایتی جرابوں کو مات کرتی ہیں۔ سوتی جراب ۶ آنہ۔ ۸ آنہ سے ۱۲ آنہ فی درجن۔ اونی۔ ریشمی ۱؎ سے لغایت ۶؎ فی درجن۔ اندری پینڈ نٹ قلم قیمت ۱۲؎، ۱۴؎، ۲؎ فی درجن مل سکتی ہیں۔

المشتہر

شیخ نظیر حسین سوداگر ڈبی بازار لاہور (پنجاب)

ضرورت ہے

دو ہوشیار کارکنوں کی ضرورت ہے جو انگریزی اور اردو میں خط و کتابت بھی اچھا کر سکتے ہیں تنخواہ بیس روپے

جواب کے لئے دو پیسہ کا ٹکٹ لگا کر درخواستیں آنی چاہئیں

المشتہر

مینیجر شفاخانہ شاہی چونی منڈی لاہور

تیر بہدف دوائیں

برقی سٹ اس بکس میں تین شیشیاں ہیں۔ ایک شیشی برقی روغن کی ہے جسکو استعمال سے صرف بارہ گھنٹے کو اندر نامردی کی سستی رگوں کا پانی خارج ہو جاتا ہے اور ایک شیشی روغن طلا کی ہے جس کی مالش سے عضو مخصوص میں سطبری پیدا ہو جاتی ہے اور غنی کا وہ ہو کر مرض کا ہمیشہ کے لئے قلع قمع ہو جاتا ہے اور ایک شیشی خوراکیہ دوائی کی ہے جس سے اندرونی کمزوری کا ازالہ ہو کر بدن میں خون بڑھتا اور طاقت پیدا ہو جاتی ہے قیمت معہ محصولڈاک ۵ روپے

گولڈن پلز یہ گولیاں اعلیٰ درجہ کی مقوی دوا ہے جو فولاد۔ چاندی۔ سونا۔ وغیرہ جیسے مقوی اور خون افزا اجزا سے بڑی محنت سے تیار کی جاتی ہیں۔ جو صاحب جریان سے منحوس مرض میں مبتلا ہو کر یا کسی اور وجہ سے کمزور ہو گئے ہوں یا کمی باہ کے شاکی ہوں ان گولیوں کو ضرور استعمال کریں قیمت ۱۲؎

مومیائی ابتدائی سل و دق۔ دمہ۔ ہر قسم کی کمزوری۔ درد کمر۔ جریان وغیرہ کے دفعیہ اور قوت باہ کے پیدا کرنے کے لئے اکسیر اعظم ہے۔ جو صاحب جوش جوانی یا بچپن میں جوہر انسانی کو ضائع کر کے پچھتاتے ہوں ان کے لئے بے نظیر دوائی ہے۔ چوٹ لگتی ہی چار رتی کھا لینے سے درد کافور ہو جاتا ہے اور مباشرت کے بعد بقدر ہر رتی کھا لینے سے پہلی طاقت بحال ہو جاتی ہے اعلیٰ درجہ کی مولد خون ہے۔ بوڑھوں کے لئے عصائے پیری۔ نوجوانوں کی سچی مونس۔ بچوں کی محافظ اور رفیق ہے قیمت فی چھٹانک ۱؎ معہ محصول

معجون مقوی دماغ ضعف دماغ۔ نزلہ۔ زکام وغیرہ کو دور کرنے میں عجیب اثر رکھتی ہے۔ اور بلا فضلہ بصارت ہے قیمت ۱۲؎ معہ محصول

جوہر عشبہ مصفی خون یہ ایک مسلم امر ہے کہ خون کی صفائی پر ہی صحت کا مدار ہے۔ خون کا گندہ ہونا ایسی ایسی مہلک بیماریاں پیدا کرتا ہے کہ جن کے نام سے بدن کانپ جاتا ہے۔ آتشک گنٹھیا۔ پھنسی۔ پھوڑے۔ بھگندر۔ خارش وغیرہ وغیرہ خون کی خرابی کو ظاہر کرتے ہیں اس مہلک خرابی کو دور کرنے کے لئے جوہر عشبہ سے بڑھکر کوئی چیز نہیں قیمت ۱۲؎ معہ محصول

نوٹ :۔ علاوہ ازیں ہر ایک مرض کی دوا ہم سے مل سکتی ہے۔ آرڈر دیتے وقت مفصل کیفیت لکھنی چاہئے تاکہ دوائی مرض کی حالت کے موافق بھیجی جا سکے

المشتہر

پروپرائٹر دی میڈیسن ایجنسی کٹڑہ قلعہ امرتسر

حسب فرمایش ابو الوفا مولوی ثناء اللہ صاحب (مولوی فاضل) مالک کے اہلحدیث پریس امرتسر میں چھپکر شایع ہوا